سوال

(450) منافق اور اس کی سزا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوہر آباد سے طالب حسین پوچھتے ہیں منافق کسے کہتے ہیں اور اسلام میں اس کی کیا سزا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دینی معاملات میں دورخی پالیسی اختیار کرنے والے کو شرعاً منافق کہا جاتا ہے شارحین حدیث نے منافقت کی دو اقسام بتائی ہیں ۔

(1) انسان اصلاً کافر ہو لیکن مفادات کے تحفظ کے لیے ظاہری طور پر اسلام کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہو اسے ایمانی یا اعتقادی منافق کہا جاتا ہے اصل نفاق یہی ہے زمانہ وحی میں اللہ تعالیٰ بذریعہ وحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قسم کے منافقین کے بارے میں آگاہ کر دیتے تھے البتہ اس دور میں ان کی تعیین انتہائی مشکل ہے ۔

(2) انسان مسلمان ہو لیکن اس میں منافقین کی خصلتیں پائی جاتی ہیں احادیث میں ایسی چند خصلتوں کی نشاندہی کی گئی ہے جنہیں منافقین کی علامت اور مشانی قرار دیا گیا ہے مثلاً بات بات پر جھوٹ بولنا وعدہ خلافی کرنا لڑائی جھگڑے کے وقت فحش گالی دینا غداری کا مرتکب ہونا اور امانت میں خیانت کرنا وغیرہ اسے شارحین عملی اور اخلاقی نفاق قرار دیتے ہیں اگر کوئی یہ خصلتیں دائمی عادت کے طور پر اپنائے ہوئے ہے تو ایسا انسان پختہ عملی منافق ہے اعتقادی منافقین کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انہیں جہنم کے نچلے گڑھے میں پھینکا جائے گا اس کے علاوہ دنیا میں ان کے لیے کوئی سزا نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 456